السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاروت وماروت (1) دو فرشتے تھے۔ یا دو آدمی یا دو بادشاہ زیادہ صحیح قول کونسا ہے۔

---------------------------------------------

۔ ہاروت وماروت کا سارا قصہ یہودیوں کا بنایا ہوا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کعب احبار یہودی نو مسلم سے نقل کیا ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن کثیر نے تصریح کی ہے۔ عبد اللہ ابن عمر یحدث عن کعب احبار فلاو لحدیث ورجع الی نقل الاھبار عن 1 کتب بنی اسرائیل ج 1 ص 238 پر حاشیہ فتح البیان ایسی اسرائیلیات کا اعتبار کیا۔ ؟ حافظ ابن کثیر نے آگے چل کر کہا ہے۔ لیس فیھا حدیث مرفوع صحیح متصل الاسنادالی صادق المصدوق والمعصوم الذي لا ینطق عن الھوي الخ ص 243۔ از حضرت مولانا ابو القاسم صاحب سیف بنارسیؒ اخبار ندائے مدینہ کانپور۔ جلداول نمبر 5) تفیر 4 تفسیر القرآن میں قاضی سلمان پوری مصنف رحمۃ اللعالمین مرحوم فرماتے ہیں۔ ہم نے ہاروت وماروت کو ''الناس'' کا بدل ٹھرایا ہے۔ یہ کوئی بات نہیں۔ امام ابن جریر بھی ہاروت وماروت کو الشیاطین یا الناس کا بدل قرار دینے میں ہمارے ساتھ ہیں۔ الشیاطین وہ ہیں۔ جنھوں نے سلطنت سلمان علیہ السلام میں یہود کو کفر وسحر کی تعلیم دی۔ ہاروت وماروت وہ یہودی ہیں۔ جو الشیاطین کے پہلے شاگرد تھے۔ اور جو نہایت چال بازی (سے لوگوں کو پھنسا یا کرتے تھے۔ فیتعلمون میں ہاروت ماروت کے شاگردوں کا ذکر ہے۔ اور واتبعوا میں وہ سب داخل ہیں۔ جو ان میں سے ہیں۔ یا ان کی شاگردی کے سلسلے میں ہیں۔ (رسالہ مسلمان سوہدرہ جلد 8 نمبر 10

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری تحقیق یہ ہے کہ آدمی تھے۔ تفسیر فتح البیان کا میلان بھی اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

**جلد01ص360**

**محدث فتویٰ**